مولانا لقمان الحق حقانی
مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

شہادت سے دو دن قبل ناموس رسالتؐ پر مولانا سمیع الحق شہیدؒ کا سوشل میڈیا سے ایک درد بھرا پیغام

مقتدر قوتیں تحفظ ناموسِ رسالت پر سٹینڈ لیں

میرے ملک کے غیور مسلمان خواتین و حضرات ! آج جو سپریم کورٹ کا فیصلہ آیا ہے اس نے پاکستان کی 70 سالہ تاریخ میں اس ملک پر بہت بڑا دھبہ لگایا ہے، سپریم کورٹ کے اس فیصلے نے پاکستانی مسلمانوں کے جذبات مجروح کیے ہیں بلکہ پوری امت کے مسلمانوں کے جذبات مجروح کئے ہیں، ہمیں سب کچھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے ملا ہے ورنہ آج ہم ہندو ہوتے ،سکھ ہوتے ،عیسائی ہوتے ،گائے گوبر اور پیشاب کی پوجا کرتے ، نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی، ہمیں فلاح دی، ہمیں سیدھا راستہ دکھایا ، یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مرہون منت ہے۔

مقتدر حلقوں سے اپیل : میں حکمرانوں ،فوج اور مقتدر اداروں سے بھی اپیل کرونگا کہ اس مسئلہ پر نظرثانی کریں،اس ملک کی بقا، ملک کی سالمیت ملک کا امن و امان وہ ہم سب کو عزیز ہے اور اس فیصلے نے ملک کی سالمیت کو آگ لگائی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ عدالت (جو ہر وقت اپنے توہین کی فکر میں رہتی ہے اور اپنے آپ کو مقدس گائے سمجھتی ہے، لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس اور تقدس کی انہیں کوئی فکر ہی نہیں) اب آسیہ کی رہائی کا جو انہوں نے فیصلہ کیا اور اس کی سزا کو ختم کردیا جبکہ ملک کی دو عدالتوں نے اسکی سزا کو برقرار رکھا تھا اور آسیہ ملعونہ کی سزائے موت کی توثیق کردی تھی لیکن آج بیرونی دباؤ اور ڈالروں کی لالچ اور غلامی کی وجہ سے مغربی اقوام سے مجبور ہوکر اور دباؤ میں آکر انہوں نے ایسا فیصلہ کیا جس نے ملک کی بنیادیں ہلادیں۔

ریاست مدینہ کا اولین تقاضا: اور میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے وزیراعظم صاحب ریاست مدینہ کی بات کرتے ہیں تو ریاست مدینہ کا اولین تقاضا ہے کہ ریاست مدینہ کے اولین بانی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر اسٹینڈ لے اور یہ جو آگ لگی ہے اس کا ایک طریقہ ہے کہ اس پر مختلف طاقتیں مل کر اس کی تلافی کریں اور اس پر نظرثانی کریں اور اسے موخر کردیں یہ نہ ہو کہ وی آئی پی پروٹوکولز کے ساتھ آسیہ ملعونہ کو جہاز میں بٹھا کر باہر بھیج دیا جائے ،آج افواہ بھی یہی ہے کہ یہی ہوگا اور میں سمجھتا ہوں کہ ملک

کا امن و امان بھی ہمیں عزیز ہے، سب سے پہلے ہم اس ملک کے امن و امان کی سالمیت میں مصروف عمل رہتے ہیں، میرا دفاع پاکستان کونسل بنانے کا مقصد یہی تھا کہ ملک میں فساد، انتشار اور بدامنی پیدا نہ ہو اور غیروں کے تسلط سے ہمیں آزادی ملے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت دینی جماعتیں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں، یہ اقدام اگر ہم کرتے ہیں تو مشترکہ مشاورت سے کریں اور متفقہ بائیکاٹ کی اپیل کریں، احتجاج کی اپیل کریں، ہڑتال کی اپیل کریں، مظاہروں کی اپیل کریں مگر میں سمجھتا ہوں کہ پوری طور پر پورے ملک میں جمعہ کے دن پُرامن احتجاج کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ایک بات ضروری ہے کہ ہم ان مظاہروں اور احتجاج میں کسی کی املاک کو ضرر نہ پہنچائیں کیونکہ یہ اپنے ملک کیساتھ برائی ہے اور ہمیں اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کسی بے گناہ کے مال و جان اور عزت پر ہاتھ ڈالا جائے البتہ پُرامن احتجاج اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق کے جذبات کا اظہار ضروری ہے اور یہ ہمارے ایمان کا تقاضہ ہے جب تک ہم میں یہ جذبہ نہیں ہوتو ہم مومن نہیں ہیں۔

تمام دینی اور سیاسی جماعتوں سے یکجہتی کی اپیل: میں آپ سے اپیل کرتا ہوں جمعیت علما اسلام سے اور دفاع پاکستان کونسل کے تمام ارکان سے اور تمام دینی جماعتوں سے اور تمام علماء صوفیاء کرام سے اور تمام معزز و غیور شہریوں سے کہ وہ اپنی سیاسی وابستگی و تعصبات سے بالاتر ہوکر اور اس سے ہٹ کر خالص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں احتجاج کریں اور مغربی اقوام تک یہ پیغام پہنچائیں کہ مسلمان اپنے رسول ﷺ پر جان، مال، عزت و ناموس سب کچھ فدا کرسکتے ہیں اور ہمارے حکمرانوں کی بدقسمتی ہے کہ ان سے ایسا کھیل کھیلا گیا، ہم خیرخواہی سے اس حکومت کو دینی اعتبار سے مستحکم دیکھنا چاہتے تھے لیکن جو سازش ہوئی یہ اس حکومت کے استحکام کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے کیونکہ حضور ﷺ کی ناموس پر وار کرنا عروج نہیں زوال کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

عمران خان سے ملاقات میں کھری کھری باتیں: میں وزیراعظم پاکستان عمران خان سے دو ہفتے پہلے ملا، ملاقات میں بتایا کہ آپ دباؤ میں نہ آئیں، اگر آپ ناموس رسالت پر سٹینڈ لیں گے تو اللہ آپ کی حفاظت کریگا، اگر آپ نے اسٹینڈ نہ لیا تو میں نہیں سمجھتا کہ آپ کی حکومت قائم رہیگی، میں اپیل کرتا ہوں دفاع پاکستان کونسل، جمعیت علما اسلام اور مدارس کے متعلقین سے تمام مختلف فرقوں سے کہ وہ ان ساری چیزوں سے بالاتر ہوکر پرامن مظاہرہ کریں، احتجاج کریں اور ان شا اللہ میری امید ہے کہ تمام جماعتوں کی مشاورت ان دو دنوں میں مکمل ہوجائے تو پھر مشترکہ مشاورت سے کوئی پروگرام بنائینگے وہ APC کی شکل میں ہو یا کسی اور بڑے احتجاجی شکل میں ہو ہم مل بیٹھ کر اسکا لائحہ عمل طے کرینگے اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔